مدیر کے نام

عمران ظہور غازی 'لاہور

'انتخابی تماشا: شرکت یا بائیکاٹ' (جنوری ۲۰۰۸ء) کارکنانِ تحریک کے لیے، بائیکاٹ کے سلسلے میں قدیم و جدید اور تاریخی لوازمے پر مبنی ہیں جس میں الیکشن بائیکاٹ کا مدلل تجزیہ پیش کیا گیا ہے جو اطمینان اور شرح صدر میں اضافے کا باعث بنے گا۔ 'آزادی راے اور تضحیکِ مذہب'، 'نظریۂ ضرورت: قانون اور انصاف کا خون' وقت کا اہم تقاضا ہیں۔ یہ زندہ موضوعات اچھے لگے۔ نیا سرورق بہت خوب ہے۔

عبداللہ 'کراچی

'امریکی دھمکیاں اور ملکی سلامتی' (جنوری ۲۰۰۸ء) بروقت ہے اور اسی نقشے پر عمل ہوتا نظر آ رہا ہے۔ اس چیلنج کا بھرپور جواب دینے کی ضرورت ہے۔ 'ڈی این اے، تخلیق الٰہی کا کرشمہ' اپنے موضوع پر عمدہ تحریر ہے۔ 'سائنس اور مشاہدۂ فطرت پر مبنی مزید تحریریں دینا مفید ہوگا۔ شیخ فرغلی شہیدؒ کے تذکرے سے ماضی کی یادیں تازہ ہوئیں اور تحریکی کردار بھی اُجاگر ہو کر سامنے آیا، تاہم ان کے عہد کا حوالہ ضروری تھا۔

ڈاکٹر راشد محمود 'لاہور

سید مودودی کی تحریر: 'جب انتخابات کے ذریعے تبدیلی ناممکن بنا دی جائے' (جنوری ۲۰۰۸ء) سے نہ صرف برموقع رہنمائی میسر آئی، بلکہ انتخاب یا انقلاب کی بحث کے حوالے سے ایک اہم پہلو بھی سامنے آیا۔ درحقیقت تبدیلی کے لیے فیصلہ کن عامل راے عامہ کی تائید ہے۔ اس حوالے سے غور و فکر کی ضرورت ہے کہ راے عامہ کی ہمواری کے لیے کس حد تک عوامی شعور کو اُجاگر کرنے کے لیے کوششیں کی جارہی ہیں۔ انتخاب یا انقلاب تو ان مساعی کا حتمی نتیجہ ہے۔

'کامیاب زندگی: چند عملی پہلو' میں مفید رہنمائی دی گئی ہے، البتہ عبادات کے ساتھ ساتھ ایفاے عہد اور ہمسایے کو اذیت سے محفوظ رکھنا جیسے عملی پہلو اس لحاظ سے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں کہ ان سے غفلت کے نتیجے میں ایمان تک ضائع ہوسکتا ہے۔ اس پہلو پر توجہ کی ضرورت ہے۔

عبدالرؤف 'منچن آباد، بہاول نگر

'اشارات' میں بائیکاٹ کے جماعتی فیصلے اور ملکی صورت حال پر تجزیہ اہلِ وطن کے لیے چشم کشا ہے۔ 'حکمت مودودیؒ' میں واضح اشارہ موجود ہے کہ کوئی چیز بھی جبراً لوگوں پر ٹھونسی نہیں جاسکتی، جب تک عقائد و افکار